Babasaheb Bhimrao Ambedkar Bihar University, Muzaffarpur
Directorate of Distance Education
T.D.C. 4th Semester Examination
Subject:- Urdu (Hons.)
Paper – 4th
Model Paper (Full Marks – 80)

1. مقالہ نگاری کی خصوصیات پر روشنی ڈالئے۔
2. شبلی نعمانی کی مقالہ نگاری کے امتیازی اوصاف بیان کیجئے۔
3. مقالات شبلی (حصہ دوم) کے مشمولات کا احاطہ کیجئے۔
4. شبلی نعمانی کے مقالوں میں سنجیدگی بھی ہے اور علمیت بھی۔ آپ اس خیال سے کہاں تک متفق ہیں؟ مدلل لکھئے۔
5. مقالات شبلی (حصہ دوم) کی روشنی میں شبلی نعمانی کے تنقیدی شعور پر تبصرہ کیجئے۔
6. مقالات شبلی (حصہ دوم) کے مندرجہ ذیل مقالوں میں سے کسی ایک کا تنقیدی جائزہ پیش کیجئے
   (الف) اردو ہندی
   (ب) بھاشا زبان اور مسلمان
   (ج) سرسید مرحوم اور اردو لٹریچر
7. داستان کے فن سے بحث کیجئے۔
8. اردو میں داستان گوئی کے ارتقاء پر مفصل مضمون لکھئے۔
9. "باغ و بہار" کی تاریخی و ادبی اہمیت متعین کیجئے۔
10. "باغ و بہار ایک کامیاب داستان ہے" بحث کیجئے۔
11. فورٹ ولیم کالج کی ادبی خدمات پر روشنی ڈالئے۔

12. میر امن دہلوی کی نثر نگاری سے اپنی واقفیت کا اظہار کیجیے۔

13. باغ و بہار کی امتیازی خصوصیات قلمبند کیجیے۔

14. باغ و بہار کا تنقیدی جائزہ پیش کیجیے۔

15. "اردو میں مکتوب نگاری کی روایت زیادہ پرانی نہیں ہے" اس قول پر اظہار خیال کیجیے۔

16. "عود ہندی" کے حوالے سے غالب کی مکتوب نگاری کا ناقدانہ جائزہ لیجیے۔

17. مکتوب نگاری کی ادبی حیثیت متعین کیجیے۔

18. مکتوب نگاری کے فن سے اپنی واقفیت کا اظہار کیجیے۔

19. غالب کے مجموعہ مکاتیب "عود ہندی" پر ایک عمومی تبصرہ کیجیے۔

20. مندرجہ ذیل اقتباسات میں سے صرف ایک کی تشریح کیجیے۔

(الف) "جناب چودھری صاحب کی یادآوری اور مہر گستری کا شکر بجا لاتا ہوں۔ آپ کا خط مع قصیدہ و مثنوی پہنچا۔ مثنوی کو جداگانہ بطریق بک پاکٹ بھیجتا ہوں اور یہ خط جداگانہ ارسال کرتا ہوں۔"

(ب) "سرسید کی انشا پردازی کا بڑا کمال اس موقع پر معلوم ہوتا ہے جب وہ کسی علمی مسئلہ پر بحث کرتے ہیں۔ اردو زبان چونکہ کبھی علمی زبان کی حیثیت سے کام میں نہیں لائی گئی، اس میں علمی اصطلاحات، علمی الفاظ اور علمی تلمیحات بہت کم ہیں، اس لئے اگر کسی علمی مسئلہ کو اردو میں لکھنا چاہو تو الفاظ مساعدت نہیں کرتے لیکن سرسید نے مشکل سے مشکل مسائل کو اس وضاحت، صفائی اور دلآویزی سے ادا کیا ہے کہ پڑھنے والا جانتا ہے کہ وہ کوئی دلچسپ قصہ پڑھ رہا ہے۔"

(ج) "اُس بادشاہ کے عمل میں ہزاروں شہر تھے اور کئی سلطان نعل بندی دیتے۔ ایسی بڑی سلطنت پر ایک ساعت اپنے دل کو خدا کی یاد اور بندگی سے غافل نہ کرتا۔ آرام دنیا کا، جو چاہیے، سب موجود تھا، لیکن فرزند اُس کی قسمت کے باغ میں نہ تھا۔ اِس خاطر اکثر فکرمند رہتا اور پانچوں وقت کی نماز کے بعد اپنے کریم سے کہتا کہ اے اللہ! مجھ عاجز کو تو نے اپنی عنایت سے سب کچھ دیا لیکن ایک اِس اندھیرے گھر کا دیا نہ دیا۔"

(د) "غرض آدمی کا شیطان آدمی ہے، ہر دم کے کہنے سننے سے اپنا بھی مزاج بہک گیا۔ شراب، ناچ اور جوئے کا چرچا شروع ہوا۔ پھر تو یہ نوبت پہنچی کہ سوداگری بھول کر، تماش بینی کا اور دینے لینے کا سودا ہوا۔ اپنے نوکر اور رفیقوں نے جب یہ غفلت دیکھی، جس کے ہاتھ پڑا، الگ کیا، گویا لوٹ مچا دی۔"